سوال

(426) فون یا انٹرنیٹ پر نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فون یا انٹرنیٹ پر نکاح کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ قرآن وحدیث کے مطابق فتویٰ دیا جائے، آج کل بکثرت ایسے نکاح ہوتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کے لیے ایجاب وقبول رکن کی حیثیت رکھتا ہے، ایجاب لڑکی والوں کی طرف سے پیشکش ہوتی ہے جبکہ لڑکے والے اس پیش کش کو قبول کر لیتے ہیں، یہ معاہدہ خود زوجین بھی سر انجام دے سکتے ہیں اوران کے نمائندے بھی یہ کام کر سکتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے کہا کیا تمہیں یہ پسند ہے کہ میں تمہاری شادی فلاں عورت سے کرا دوں؟ اس نے کہا ''جی ہاں'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت سے کہا کیا تمہیں پسند ہے کہ میں تیری شادی فلاں مرد سے کرا دوں تو اس نے بھی ہاں کہا، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کی شادی کرا دی۔ [1]

پھر نکاح کے لیے مزید چار چیزوں کا ہونا ضروری ہے، عورت کی رضامندی، سرپرست کی اجازت، حق مہر کا تعین اور گواہوں کی موجودگی، اگر مذکور ارکان و واجبات اور شرائط نکاح کے موقع پر موجود ہوں تو نکاح صحیح ہے، بصورت دیگر نکاح درست نہیں ہو گا۔

فون یا انٹرنیٹ پر نکاح کی صورت میں اگر لڑکی والے اس بات کی شہادت دیں کہ واقعی وہی آدمی ہے جس سے ہم اپنی بیٹی کا نکاح کرنا چاہتے ہیں، تو نکاح خواں زوجین کا ایجاب وقبول گواہوں کی موجودگی میں کرا دیتا ہے تو اس قسم کا نکاح درست ہے۔ صرف اتنا ہوتا ہے کہ دولہا میاں خود موجود نہیں ہوتا لیکن اس کی آواز سنی جاتی ہے، جسے اس کے رشتہ دار اور لڑکی کے سرپرست، گواہ وغیرہ سب پہچانتے ہیں۔ اس قسم کے نکاح میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے بشرطیکہ مذکورہ بالا ارکان و شرائط موجود ہوں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابوداود، النکاح: ۱۹۲۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد:3، صفحہ نمبر:362

محدث فتویٰ